جان و دل سے تیرے فتوے کی حفاظت ہوگی

اے مورخ تجھے اس بات پہ حیرت ہوگی
بعد مرنے کے بھی اس شخص کی عزت ہوگی

آج کے دور میں فتووں کی تجارت ہے مگر
جان و دل سے تیرے فتوے کی حفاظت ہوگی

کل تلک جو تھا خمینی کی عداوت میں مگن
آج اس شخص کو کس درجہ ندامت ہوگی

گھر سے نکلو تو خمینی کے عمل کے سائے
ساتھ رکھنا کہ بہت دھوپ میں شدت ہوگی

ے تو آئے ہیں کنارے پہ خمینی کشتی
ب بھی تم پار نہ اترے تو یہ قسمت ہوگی

اپنی پیشانی پہ سجدوں کے نشاں روشن رکھ
دن میں اک روز چراغوں کی ضرورت ہوگی

م ہے کریں گے وہ سفارش گلشن
ہے کہ کب ان کی زیارت ہوگی

ڈاکٹر گلشن بجنوری

نذر امام خمینیؒ

تو نے وہ درس دیا قوم کو طوفانوں میں
ذکر ہوگا ترا تاریخ کے عنوانوں میں

بھر کے جو خونِ وفا بیٹھے ہیں پیمانوں میں
اور کچھ روز وہ بیٹھے رہیں میخانوں میں

پیکرِ عزم! ترے جذبۂ ایماں کی قسم
ہوگیا حشر بپا ظلم کے ایوانوں میں

مشعلِ راہ بنائیں گے جسے تیرے بعد
تو نے وہ شمع جلائی ہے بیابانوں میں

اہلِ محفل میں ہے چرچا ترے اشعار کا بدرؔ
تیرا انداز نرالا ہے غزل خوانوں میں

یعقوب بدرؔ